Title - BUNIYAADI HINDUSTANI
Creator - Mohd. Ajmal Khan.
Publisher - Hindustani Academy (Allahabad)
Date - 1945.
Pages - 32
Subjects - Hindustani - Zuban; Zuban Hindustani; Lisaniyaat.

مقالات ہندستانی اکیڈیمی

بنیادی ہندستانی

[یہ پورا رسالہ بنیادی ہندستانی میں لکھا گیا ہے]
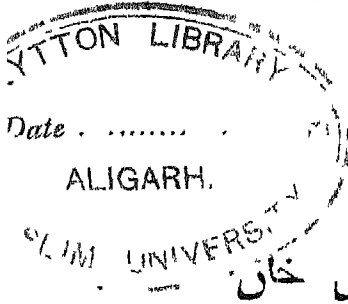
از

محمد اجمل خاں

اڈیٹر
"ہندستانی"
الہ آباد

ہندستانی اکیڈیمی الہ آباد

۱۹۴۵ع

بنیادی ہندستانی

[از مولوی محمد اجمل خاں ایم' اے]

ہندوستان بہت بڑا ملک ہے ' اسی لیے اس کے الگ الگ حصوں میں بہت سی بولیاں اور زبانیں بولی جاتی ہیں - جو حصے ایک دوسرے سے قریب ہیں ' وہاں کے رہنے والے کسی حد تک ایک دوسرے کی بولی سمجھ لیتے ہیں - لیکن دور دور کے رہنے والے ایک دوسرے کی بات چیت بالکل نہیں سمجھتے - یہاں تک کہ کچھ مقاموں پر تو یہ حال ہے کہ ایک ہی زبان جغرافیائی رکاوٹوں کی وجہ سے کئی کئی بولیوں میں تقسیم ہوگئی ہے - بولنے کا طریقہ بدل گیا ہے ' اور کہیں کہیں گرامر یا زبان کا ڈھانچا بھی دوسری طرح کا ہوگیا ہے - پہاڑوں نے پشتو کو "پشاوری پشتو" اور "یوسف زئی پشتو" میں تقسیم کردیا ہے - اور پرانی دکھنی زبان کو تامل ' تلنگی' ملایلم اور کنتری بنا دیا ہے - دریاؤں نے پنجابی کی کئی قسمیں کردی ہیں ' اور بنگالی کو پوربی بنگلا اور پچھمی بنگلا میں بانٹ دیا ہے - اس کا یہ نتیجہ ہوا کہ ایک ہی دیس کے رہنے والے ایک دوسرے کو الگ الگ دیسوں کے رہنے والے معلوم ہونے لگے - لیکن میل ملاپ اور اتفاق کے لیے ہمیں "مذہب دیس"

نے بچا لیا - اور اس ملک کی میٹھی بولی اور "کلچر" نے پورے ہندوستان پر سکہ جما دیا -

ہمالیہ کے دکھن میں، گنگا اور جمنا کے پانیوں سے جو میدان ہرا بھرا ہو رہا ہے، وہی منجھ دیس یا ہندوستان کا درمیانی ملک ہے - پرانے زمانے میں رام اور کرشن کی تعلیم یہیں سے ہندوستان کے کونے کونے تک پہنچی - اور سنسکرت کے بعد اِس دیس کی بولیاں اودھی اور برج بھی مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر جگہ پہنچ گئیں - قریب قریب ہزار سال سے عربی، فارسی، ترکی اور پشتو بولنے والے مسلمان بھی ہندوستان آنے جانے لگے اور اُن میں سے بہت سے یہاں رہ پڑے - اِس کا یہ نتیجہ ہوا، کہ برج، کھڑی بولی اور اودھی سے نہ صرف فارسی عربی ترکی کے لفظ آ ملے، بلکہ ہندوستان کی دوسری بولیوں، جیسے پشتو، گجراتی، مرہٹی، دکنی، اور بنگالی بولیوں سے بھی لفظوں اور "محاوروں" کا (پھیلے ہوئے یا خاص معنی جو کئی لفظ مل کر بناتے ہیں) لین دین ہونے لگا - اور کھڑی بولی کی گرامر (زبان کے ڈھانچے) اور بولنے کے طریقے (تلفظ) کی بنیادوں پر وہ زبان ہندوستان کے ہر شہر میں بولی اور سمجھی جاتی ہے - اور ہندوستان کے باہر بھی اُن ملکوں میں سمجھی جاتی ہے، جہاں ہندوستانی اپنے تجارتی یا مذہبی کاموں کے لیے آیا جایا کرتے ہیں -

"بنیادی ہندستانی" اِسی عام ہندوستانی سے بنائی گئی ہے - کافی سوچنے سمجھنے اور کئی سال کی محنت کے بعد

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو چنا گیا ہے۔ اِن لفظوں اور اِن کے "محاوروں" سے پندرہ بیس ہزار ھندستاني لفظوں کا کام چل سکتا ھے -

لفظوں کي ترتیب

زبانوں کے جاننے والے بتاتے ھیں کہ آدمی نے جب بولنا شروع کیا تو پہلے ' نام ' (Nouns) بنے ' اُس کے بعد صفتیں اور آپس کا رشتہ بتانے والے بول بنے - اِسي لیے ھم نے لفظوں کي ترتیب میں پہلے وہ نام دیے ھیں جن کي تصویریں آساني سے بن سکتي ھیں - اُس کے بعد عام ناموں کي فہرست ھے - جن ناموں سے "کام" (Verbs) بن جاتے ھیں اُن کے آگے بریکٹوں کے اندر (نا) لکھ دیا گیا ھے ' لیکن جو نام بریکٹوں میں ھیں ' وہ "کاموں" یا صفتوں سے بنے ھیں -

ناموں کے بعد صفتیں ھیں - بہت سي صفتیں ایسی ھیں جن کي مخالف صفتیں بھي پائي جاتی ھیں - اِس لیے اُنھیں بھي لکھ دیا گیا ھے - اِس سے پڑھنے والوں کو مخالف صفت ڈھونڈھنے میں مدد ملےگي -

اِس کے بعد کاموں (Verbs) کی فہرست ھے - اور سب کے بعد وہ لفظ ھیں جو زمانہ ' جگہ ' اِشارے اور دوسرے رشتوں کو بتاتے ھیں -

بنیادي کتابوں سے یہ سب لفظ سکھائے جا سکتے ھیں - نام کتابوں میں بار بار اِستعمال کرکے اِن کو زباني یاد کیا جا سکتا ھے - پھر عام ھندستاني کا سیکھنا بہت ھي آسان ھو جاتا

ہے - ہر ہندستانی "بنیادی ہندستانی" کو تین چار ہفتوں کے اندر اندر سیکھ سکتا ہے اور دوسرے ملکوں کے رہنے والے اگر چاہیں تو چھے سات ہفتوں میں بنیادی زبان میں بولنا اور لکھنا سیکھ سکتے ہیں -

[نوٹ :- ہندستانی کے بہت سے لفظ یورپ کی زبانوں میں اور یورپ کی زبانوں کے ہندستانی میں مل جل گئے ہیں : ایسے لفظوں کے سامنے (E) بنا دیا گیا ہے]

بنیادی لفظوں کی فہرست

تصویر والے نام

(لمبا الف)
آئینہ
آستین
آفس (E)
آلو
آم
(چھوٹا الف)
اخروٹ
الماری (E)
امرود
انجن
انگلی
انگور

انگوٹھا
انگوٹھی
اونٹ
اینٹ
(ب)
بادام
بادل
بازو
باغ
بال
بالٹی
بانہہ
بتی

بٹن (E)
برتن
برش (E)
بریک (E)
بستہ
بطخ
بکرا
بکس (E)
بلی
بندر (گاہ)
بندوق
بوتل (E)
بوٹ (E) ناو

بوٹ (E) جوتا
بوند
بھیڑ
بھینس
بیج
(پ)
پاجامہ (E)
پارسل (E)
پاکٹ (E)
پال (نا)
پان
پاؤں
پایہ
پتا
پتھا
پر
پل
پلیٹ (E)
پمپ (E)
پن (E)
پنسل (E)
پنکھا
پہیا
پھاوڑا

پھل (نا)
پھول (نا)
پیالہ
پیٹ
پیٹھ
پیچ
پیر
پیڑ
پیمانہ
(ت)
تار
تارا
تاگا
تالا
تخت
تختا
ترازو
تصویر
تلا
تنور
تھال
تھیلا
(ٹ)
ٹانگ (نا)

ٹکٹ (E)
ٹوپی
ٹوکرا
ٹھڈی
(ج)
جال
جڑ
جوتا
جہاز
جھاڑو
جھنڈا
جھولا
جیب
(چ)
چارپائی
چاقو
چاند
چڑیا
چمچا
چولھا
چوہا
چہرا
چھاتی
چھت

چھتري
چھرا
چھڑي
چیونٹا
(ح)
حقه
(خ)
خربوزہ
خوباني
(د)
دانت
دائرہ
در
دراز
درانتی
درخت
دروازہ
دفتر
دکان
دل
دم
دماغ
دوات
دھوتي

دیوار
دیا
(ڈ)
ڈنڈا
(ر)
راہ
رسا
رستہ
رگ
روٹي
ریل (E)
(ز)
زبان
زنجیر
زیور
(س)
ساڑي
سانپ
ستارا (E)
سٹامپ (E)
سٹیشن (E)
سر
سڑک
سوئي

سورج
سیپ
سیڑھي
سینگ
سیلہ
سیلي
(ش)
شاخ
شلف (E)
شهر
شیشا
(ص)
صراحي
صندوق
(ط)
طوطا
(غ)
غسل خانہ
(ف)
فٹ بال
فوج
(ق)
قلم
قمیص (E)

قینچي
(ک)
کارڈ (E)
کالر (E)
کان
کانٹا
کبوتر
کتا
کتاب
کدو
کرتا
کشتی
کمان
(کماني)
کنجي
کنگھی
کوا
کواں
کوٹ (E)
کوسا
کھال
کھڑکي
کیتلي (E)
کیڑا

کیک (E)
کیل
کیلا
کیمرا (E)
(گ)
گاڑی (E)
گاوں
گاے
گدا
گرجا
گردن
گلا
گلاس (E)
گھٹنا
گھر
گھڑا
گھڑي
گھنٹا
گھوڑا
گھیر (نا)
(ل)
لاٹن (E)
لب
لباس

لڑکا
لفافہ
لکیر
لوٹا
لیمپ (E)
(م)
مچھلي
مربع
مرغا
مسجد
مکھي
مندر
منھ
مور
موزہ
میخ
میز
(ن)
ناخن
نارنگی
ناک
نالا
نقشا
نل

(و)

ورق

(ه)

هاتهہ

هتوڑا

هتي

هک (E)

هل

هونٹ

عام نام

(لمبا الف)

آب

آبرو

آپریشن (E)

آتا

آداب

آدمي

آرام

آڑ (نا)

(آزادی)

آزمائش

آس

آسمان

آگ

آقا

آله

آمدني

آندهي

آنسو

آواز

(چھوٹا الف)

اُبال (نا)

اُتار (نا)

اِتفاق

اثر

اُجالا

اچمبھا

(اخبار)

ادب

اُدھار

(اُڑان)

اسکول

اشارا

اِشتهار

اسپتال (E)

افسوس

اقرار

امن

اندهیرا

اِنتظار

اِنصاف

اِنعام

اِنکار

اُون

(ب)

باپ

بات

باجا

بارش

بازار [illegible]

باورچی

بچاو

(بچت)

بچا

بحث

(بدلا)

(بدلی)

بدن

برس

برف

بستر

(بکری)

بگاڑ (نا)

بل (نا)
(بلاوا)
(بناو)
(بناوٹ)
(بنائی)
بند
بنیاد
بو
بول (نا)
بہار
(بہاو)
بہن
بھاگ (نا)
بھائی
(بھاو)
بیاج
بیان
بیاہ (نا)
بیما
(پ)
پالش (E)
پانی
پتا
پتھر
پچھم

پردا
پروا
(پڑاؤ)
(پڑھائی)
پسند
پکڑ (نا)
پلیچ
پنیر
پودا
پورب
پہاڑ
پہلو
(پھیلاو)
پھیر (نا)
پیاس
پیار
پیتل
پیچھا
(پیدائش)
(ت)
تال
تجارت
تجربہ
تجویز
تربیت

ترتیب
ترکیب
تعلیم
تفریح
تفصیل
تقسیم
تلاش
تماشا
تمباکو (E)
تمیز
تن
توجہ
تول (نا)
تھکن (آ)
(تیزاب)
تیل
(ٹ)
(ٹانکا)
ٹکڑا
ٹھوکر
(ٹھیراو)
ٹیکس (E)
(ج)
جا
جاڑا

جان
(جانور)
جرم
جزیرہ
جستا
جسم
جٹائي
جگر
(جلن)
جمع
جنس
جنگ
جنگل
جو
جواب
جوان
جوت (نا)
جوڑ (نا)
جوش
جي (نا)
جیت (نا)
(چ)
(چال)
چاہ (نا)
چاندي
چاول
(چٹنی) (E)
(چڑھاؤ)
(چڑھائی)
چکر
چلن
چمڑا
چمک (نا)
چنا
(چناؤ)
چوٹ
چوٹی
چوکھٹ
چھاپ (نا)
چھال
چھلکا
چھوت
چھید (نا)
چھینک (نا)
چیخ
چیز
(ح)
حال
حد
حرف
حرکت
حس
حساب
حصہ
حفاظت
حق
حکم
حکومت
حملہ
حواس
(خ)
خاصیت
خاطر
خاک
خانہ
خاندان
خواہش
خبر
ختم
خدا
خدمت
خرچ
خرید (نا)
خزاں
خط
خوراک
(خوشی)
خون
خیال

(د)
دال
دام
دانہ
دائرہ
(دباو)
درجہ
درخواست
درد
دریا
دریافت
دشمن
دکن
دکھ
(دکھاوا)
دلیل
دم
دین
دنیا
دوا
دوپٹا
دوپہر
دودھ
دوڑ (نا)
دوست
دولت

دھات
دھرم
دھکا
(دھلائی)
دھن
دھواں
(دھوبی)
دھیان
دیس
دین
دیہات
(ڈ)
ڈال (نا)
ڈر (نا)
ڈور
ڈھانچا
ڈھیر
(ذ)
ذات
ذکر
ذلت
ذمہ
(ر)
رات
راج
راجا

راز
راگ
رانگا
رانی
رائے
رجحان
رخ
رسم
رسید (E)
رشتہ
رقم
رکارڈ (E)
(رکاو)
(رکاوٹ)
رنج
رنگ
رواج
روح
روز
روشنی
روک (نا)
روئی
ریت
ریشم
(ز)
زخم

زمانہ
زمین
زندگی
زور
زہر
(س)
سامنا
سانس
سائنس
سایہ
سبب
سبزی
سبق
سبھا
سچ
سزا
سطح
سفر
(سکت)
سکرٹری (E)
سکنڈ
سلام
سلامتی
(سلائی)
سماج
سمجھ (نا)

سمندر
سوار
سوال
سوت
سوچ (نا)
سوسائٹی (E)
سونا
(ش)
شادی
شخص
شرارت
شرافت
شرم (آنا)
شروع
شعر
شعلہ
شک
شکایت
شکر
شکریہ
شکل
شمال
شور
شوربا
(ص)
صابن

صبح
صفت
صفحہ
صورت
(ض)
ضرورت
(ط)
طب
طرف
طریقہ
طے
(ظ)
ظلم
(ع)
عزت
عزیز
عقل
عقیدہ
علم
عمارت
عمر
عمل
عورت
(غ)
غسل
غصہ

ف
فاصلہ
فائدہ
فرش (E)
فرمائش
فسانہ (E)
فکر
فن
فہرست
فیصلہ
(ق)
قابو
قاعدہ
قانون
قبضہ
قدرت
قدم
قرض
قسم
قسم
قوم
قید
(قیدخانہ)
قیمت
(ک)
کاپی (E)

کاٹ (نا)
کار
کاربار
کاغذ
کاک (E)
کام
کبڈی
کپڑا
(کٹائی)
(کرتوت)
کرن
(کرنی)
کسان
(کشش)
کف (E)
(کمائی)
کمپنی (E)
کمرا
کمیٹی (E)
کنارا
کنبا
کوٹھا
کوشش
کوئلا
(کہانی)
(کہاوت)

کھانسی
(کھدائی)
(کھنچاو)
کھیل (نا)
کھیت
(گ)
گانٹھ (E)
گٹھلی
گرفت (E)
گروہ (E)
گڑھا
گذر
گلا
گنتی
گورنمنٹ (E)
گوشت
(گھاٹا)
گھاس
گھن
گھی
گھیر (نا)
گیت
گیہوں
(ل)
لاکھ
(لاگ)

(لاگت)
لچک(نا)
(لڑائی)
لسٹ (E)
لکڑی
(لگاو)
(لگاوٹ)
(لگن)
لو
لوگ
لوھا
لہر (آنا)
لیڈی
(م)
مادہ (E)
مار (نا)
مال
(مالا)
ماں
مالک
مانگ (نا)
متھائی
متی
مثال
مجلس
محبت

محصول
مدد
مذاق
مذہب
مربا
مرد
مرن (آ)
مروت
مزا
مزاج
مزدور
مشرق
مشین (E)
مطلب
معدہ
مغرب
مفت
مقدار
مقابلہ
مقام
مکھن
ملک
ملکیت
من (نا)
منٹ (E)
منزل

منشي
منظر
موافق
موت
موج
موڑ (نا)
موسم (E)
موقع
موم
مہر
مہینا
میٹنگ (E)
میدان
(میل)
میل (E)
مینیجر (E)
(ن)
ناپ (نا)
ناچ (نا)
(ناری) (ص)
نام (E)
نتیجہ
نثر
نچوڑ (نا)
ندی
نشان (E)

نشست
نظام
نظر
نظم
نفرت
نفع
نقش
نقصان
نقطہ
نقل
نکال (نا)
نمائندہ
نمبر (E)
نمک
نوٹ (E)
نوک
نوکر
نہان(آ)
نیند
(و)
واقعہ
وجہ
وزن
وطن
وفا
وقت

(ہ)
ہار
ہاضمہ
(ہتھیار)
ہڈي
ہستي
ہفتہ
ہمت
ہنسي
ہوا
ہوش
(ی)
یاد
یار
یقین

صفتیں

(الف)
اُجلا - میلا
آزاد - غلام
آسان - مشکل
آسماني
اچھا - برا
ادھورا - پورا
اصلي - نقلی

اکیلا
امیر - غریب
اونچا - نیچا
(ب)
باریک - موٹا
باطنی - ظاہری
باقي - فاني
بایاں - دایاں
بد - خوش
اُبرا - اچھا
برابر
بڑا
بس
بھاري - ہلکا
بھرا - خالي
بھلا - برا
بےعقل - عقلمند
بیمار
(پ)
پاس - دور
پتلا - موٹا ، گاڑھا
پرانا - نیا
پہلا - پچھلا
پورا - ادھورا
پوشیدہ - علانیہ
پھیکا

پھارا
پیدا (ظاہر)
(ت)
تاریک (E) - روشن
تر - خشک
ترچھا - سیدھا
تنگ - ڈھیلا
تھوڑا - بہت
تیز - سست
(ٹ)
ٹھنڈا - گرم
ٹھوس
ٹھیک - غلط
ٹیڑھا - سیدھا
(ج)
جدا - ملا
جلدی
(چ)
چپ
چپٹا
چکنا - کھردرا
چوڑا - لمبا
چوکور - مربع)
چھوٹا - بڑا
(خ)
خاص - عام

خاکی (E)
خالص
خالی - بھرا
خاموش
خراب - اچھا
خشک - تر
خفیہ - علانیہ
خوب - تھوڑا
خوش
(د)
دایاں - بایاں
دبلا - موٹا
دلیر
دوبارا
دور - نزدیک
(ڈ)
ڈھلوان - برابر
ڈھیلا - تنگ
(ر)
روشن - تاریک
(ز)
زرد
(س)
سادا
سب - کچھ
سبز

سخت - نرم
سرخ
سست - تیز
سستا - مہنگا
سفید - کالا
سلامت
سنجیدہ
سیاہ
سیدھا
(ص)
صاف - میلا
صحیح - غلط
(ض)
ضروری
(ط)
(طبی)
طبعی
(ظ)
ظاہر - باطن
(ع)
عام - خاص
عجیب
عقلمند - (بےعقل)
علانیہ - خفیہ
(غ)
غریب - امیر

غلام - آزاد
غلط - صحیح
(ف)
فاني - باقي
(ق)
قابل
قریب - دور
(ک)
کافي
کالا - سفید
کچھ
کڑوا
کل - کچھ
کم - زیادہ
کمزور - مضبوط
کنوارا - (بیاھا)
کھٹا
کھرا - کھوٹا
کھلا - بند
کھوٹا - کھرا
(گ)
گاڑھا - پتلا
گرم - سرد
گول
(ل)
لال
لمبا

(م)
مادہ - نر
مخالف - موافق
مشکل - آسان
مضبوط - (کمزور)
معمولي
ممکن
موافق - مخالف
موٹا - دبلا
مہربان
مہنگا - سستا
میٹھا
میلا - اُجلا - صاف
(ن)
نارنجي
نازک
نچی
(نڈر)
نر - مادہ
نرم - سخت
نزدیک - دور
نقلي - اصلي
نو - پرانا
نیا - پرانا
نیچا - اونچا
نیلا

(ہ)
ہرا
ہلکا - بھاری

وہ لفظ جن سے کام معلوم ہوتے ھیں

(الف)
آزمانا
آنا
اُبلنا
اُترنا
اُٹھنا
اُچھلنا
اُڑنا
(ب)
بانٹنا
بتانا
بچنا
بچنا
بدلنا
بڑھنا
بننا
بولنا
بونا
بھاگنا
بھرنا
بھیجنا

بھیکنا
بیٹھنا
بیچنا
(پ)
پانا
پڑنا
پڑھنا
پکڑنا
پکنا
پلٹنا
پھٹنا
پھرنا
پھیکنا
پھیلنا
پیسنا
پینا
(ت)
توڑنا
تولنا
تیرنا
(ٹ)
ٹانکنا
ٹوٹنا
ٹھیرنا
(ج)
جانا
جاننا
جگنا
جلنا
جمنا
جھکنا
جینا
(چ)
چڑھنا
چکنا
چلنا
چھوٹنا
چھوڑنا
چھونا
چھیننا
(ر)
رکنا
رکھنا
رونا
رہنا
(س)
سکنا
سمجھنا
سلنا
سوچنا
سونا
سہنا
سیکھنا
سینا
(ش)
شرمانا
(ک)
کاتنا
کاٹنا
کچلنا
کرنا
کمانا
کہنا
کھانا
کھلنا
کھودنا
کھونا
کھینچنا
(گ)
گانا
گرنا
گننا
گھٹنا
(ل)
لانا
لڑنا
لگنا
لیٹنا
لینا

(م)
ماننا
مرنا
ملنا
ملنا
(ن)
نہانا (غسل کرنا)

زمانہ، جگہ بتانے والے
اور ملانے والے حرف،
اور اِشارے وغیرہ

(الف)
آپ
آج
(آج کل)
آخر
آس پاس
آگے
آہ
آہا
آیا
(آئے دن)
اب
اب ھي (ابھي)
اپنا

اِتنا
(اِتنا سا)
اُتنا
(اُتنا سا)
اچانک
اِدھر اُدھر
اِس
(اِس لیے)
اِسے
اُس
اُسے
اُف
(اکیلے)
اگر
ارے
البتہ
اِن
اُن
اندر
اِنہیں
اُنہیں
اوپر
اور
اے
ایسا

(ب)
بار
بارے میں
باوجود
باھر
بس
بعد
بالکل
بلکہ
بہرحال
بھر
بھي
بے
بیچ
(پ)
پار
پر
پرسوں
پہ
پھر
پیچھے
(ت)
تب
تک
تو

تو
تم
تمہارا
تمہیں
تہرا

(ج)
جب
جتنا
جدھر
جس
جیسے
جن
جنہیں
جو
جوں
(جوں ہی)
جوں کا توں
جہاں
جی
جیسا

(چ)
چاہے
چوں کہ

(ح)
حضور

(خ)
(خاص کر)
خود

(د)
دار

(ذ)
ذرا

(ر)
رہے

(س)
سا
سوائے
سبھی
سے

(ش)
شائد

(ص)
صرف

(ض)
ضرور

(ط)
طرح
طرف

(ع)
علاوہ

(ف)
فوراً

(ک)
کا
کب
(کبھی)
کتنا
کچھ
کدھر
کر (کے
کس
کسی
کن
کو
کون
کوئی
کہ
کہاں
کہیں
کیا
کیسا
کیوں
(کیوں کر)

(ل)
لہذا

لیے
لیکن
(م)
مارے
مجھ
مجھے
مگر
میرا
میں
میں
(ن)
نا
نہ
نہیں

(نہیں تو)
(و)
واسطے
والا
واہ
وو (وہ)
وہاں
وہیں
ویسا
(ہ)
ہاں
ہر
ہم

ہمارا
ہمیشہ
ہمیں
ہی
(ی)
یا
یعنی
یوں
(یوں ہی)
یہ (یے)
یہاں
یہی
یہیں
(یے یہ)

ناپ ، تول ، گنتي ، سکے اور جنتري

اِن بنیادي لفظوں کے ساتھہ ساتھہ اور بہت سے لفظ هیں جو سیکھنے والے کو آساني سے یاد هوسکتے هیں - وہ یہ هیں :—

ناپ | هندوستان میں هر جگہ ناپنے تولنے کے قاعدے الگ الگ هیں جب سے یورپ والے یہاں آنے جانے لگے اور هندوستان کي تجارت بڑھي ، ناپ تول میں یورپین اور انگریزي لفظ چل نکلے - وهي بنیادي هندستاني میں بهي کام آسکتے هیں - زمین اور کهیتوں کي ناپ کے لیے بیگها بسوا اور لمبائي ناپنے کے لیے اُنگل ، بالشت ، هاتهہ اور گز بهي کام میں آتا هے - بہنے والي چیزوں کي ناپ میں بهي یورپین ناپ هي کا اِستعمال هوتا هے -

تول | اِسي طرح تولنے میں کہیں مقامي تول سے کام چلتا هے اور کہیں انگریزي تول استعمال هوتي هے - عام چلن تولہ ، چهٹانک پاو ، سیر ، پنسیري ، اور من کا هے - تولے کا وزن ایک روپئے کے برابر هوتا هے - قیمتي چیزوں کے تولنے کے لیے دوسرے وزن هیں - جیسے چاول ، رتي ، ماشہ ، -

گنتي | عام طریقے پر سارے هندوستان میں گنتي ایک هي هے - اگر اِسے رومن (یا لیٹن) خط میں لکھیں تو سب سمجھہ سکتے هیں لیکن بولنے کا طریقہ هر جگہ الگ هے - هندستاني طریقہ یہ هے :

ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ، چھہ ، سات ، آتھہ ، نو ، دس - گیارہ ، بارہ ، تیرہ ، چودہ ، پندرہ ، سولہ ، سترہ ، اتھارہ ، اُنیس ، بیس - اِکیس ، بائیس ، تےایس ، چوبیس ، پچیس ، چھبیس ، ستائیس ، اتھائیس ، اُن‌تیس ، تیس - اِک‌تیس ، بتیس ، تینتیس ، چونتیس ، پینتیس ، چھتیس ، سینتیس ، اڑتیس اُن‌تالیس ، چالیس - اِک‌تالیس ، بیالیس ، تینتالیس ، چوالیس ، پیں‌تالیس ، چھیالیس ، سیں‌تالیس ، اڑتالیس ، اُن‌چاس ، پچاس - اِک‌کاون ، باون ، ترپن ، چوون ، پچپن ، چھپن ، ستاون ، اتھاون ، اُن‌ستھہ ، ساتھہ - اِک‌ستھہ ، باستھہ ، ترستھہ ، چوں‌ستھہ ، پیں‌ستھہ ، چھیاستھہ ، سرستھہ ، ارستھہ ، اُنھتر ، ستر - اِک‌ھتر ، بہتر ، تہتر ، چوھتر ، پچھتر ، چھیتر ، ستتر ، اتھتر ، اُن‌ناسي ، اسي - اِکاسي ، بیاسي ، تراسي ، چوراسي ، پچاسي ، چھیاسی ، ستاسي ، اتھاسي ، نواسی ، نوے - اِکانوے ، بانوے ، ترانوے ، چورانوے ، پچانوے ، چھیانوے ، ستانوے ، اتھانوے ، ننانوے ، سو - هزار - دس هزار - لاکھہ - دس لاکھہ (مل‌ین - کرور - دس کرور -

سکے	هندوستان میں (کرنسي) نوت اور دھاتوں کے سکے چلتے هیں - سب سے چھوتا تانبے کا سکہ پائي هے -

تین پائي کا ایک پیسہ ، دو پیسوں کا ایک ادھنا ، جو نکل کا هوتا هے - اِکنّي چار پیسے کي هوتي هے - چار پیسوں کو ایک آنہ کہتے هیں - دونّي میں دو آنے ، چونی میں چار آنے اور آتھنّي میں آتھہ آنے ملتے هیں - دو اتھنّیوں کا ایک روپیہ هوتا هے یعنی ایک روپیہ سولہ آنے کا هوتا هے - کاغذی نوت ایک روپے ،

دو روپے، پانچ روپے، دس روپے، سو روپے اور اُس سے زیادہ کے ہوتے ہیں -

جنتری	عام طریقے پر انگریزی کلنڈر (جنتری) کا رواج ہے - وقت بھی انگریزی ہے - لیکن

دنوں کے نام ہندستانی ہیں، اور انگریزی مہینوں کے بولنے کا طریقہ بھی ہندستانی ہے - ہندستانی دن یہ ہیں: پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، سنیچر، اِتوار -

---

کل صوباءی لفظ

بنیادی ہندستانی کے سو میں ستر لفظ ہندستان کے ہر صوبے میں سمجھے جاتے ہیں - یہی نہیں بلکہ ہزاروں ہندستانی لفظ اور محاورے ہر صوبے میں بولے جاتے ہیں - اگر وہاں کے رہنے والے یہ جان لیں کہ اِن لفظوں کے "بولنے کا ہندستانی طریقہ" کیا ہے، تو وہ بہت آسانی سے نہ صرف بنیادی بلکہ معمولی ہندستانی زبان کو سمجھ سکتے ہیں - ہم ایسے لفظوں کی فہرستیں جمع کر رہے ہیں -

البتہ لکھی ہوئی کتابوں کے پڑھنے میں اُنہیں مشکل کا سامنا ہوگا - اِس لیے کہ ہر جگہ اُردو اور دیوناگری خطوں کا رواج نہیں ہے - لیکن لیٹن خط ہر جگہ پھیلا ہوا ہے، اور

هندستان کے باہر بھي یہي خط کام دیتا ہے- اِس لیے اگر ہماري عام کتابیں لیٹن خط میں چھپوا دي جائیں، تو هندستان اور هندستان سے باہر کے لوگ بہت جلد هندستاني زبان بولنے اور لکھنے لگیں -

مثال کے لیے ہم هندستان کي تین زبانوں کے کچھ کچھ لفظ نیچے لکھتے هیں - اِس سے معلوم هو جائے گا که هندستاني زبان هندوستان کي دور دور کي بولیوں پر کس طرح قبضه کیے هوئے ہے - ہم تین زبانوں کو چنتے هیں - (۱) پشتو، جو منجھ دیس سے بہت دور مغرب میں ہے (۲) بنگله، جو منجھ دیس سے اُتني هي دور پورب میں بولي جاتي ہے (۳) تلنگي (یا تلگو) جو نه صرف دراوڑ زبان ہے، بلکه اپنے قریب کي بولیوں سے بھي بالکل الگ تھلگ ہے، اور دکھن میں بولي جاتي ہے -

بنگله زبان کا هندستاني سے گہرا رشته ہے- رسالۂ اُردو (جنوري ۱۹۲۸ع) میں ہم اِس پر بہت کچھ لکھ چکے هیں - ہماري درخواست پر ڈاکٹر پٹھابي سیتا رمیه، ممبر کانگرس ورکنگ کمیٹي نے بہت دنوں کي محنت کے بعد تلنگي زبان سے هندستاني لفظ چن لیے تھے - اِس کي ایک لمبي فہرست ہمارے پاس موجود ہے - جو بنیادي ڈکشنري (لفظ کي کتاب) کے پچھلے حصے میں ملا دي جاے گي -

پشتو کے کچھ هندستاني لفظ | زور - توپ - آزاد - چھٹي - خبر - مور (ماں) - برور (برادر) - نام - غوا (گاے) - مخ مکھ - منہ) کار - اے (ہے) - سور (سرخ) - سخر (خسر) -

منڑ (مجھ، ہم) - قلم - دوات - دوۂ (دو) - درے (تین) - اتا ، آٹھ) - نہ (نو) - لس (دس) - سل (سو) - زر (ہزار) - لک - کروڑ - نوکر - بس (کافي) - زمکا (زمین) - ڈز (گولي چلانا) - دالان - بل ڈل (بالنا ، جلانا) - کول (کرنا) - منل ماننا) - پیچان ول (پہچاننا -

بنگلہ کے کچھہ ھندستاني لفظ | بھنڈار - بابرچي کھانہ - پیالہ - چھری چھت - دالان - دوات - کلم -

پاجامہ - پوشاک - جیب - چوڑي - بازیگر - جوھري - مجور (مزدور) - حلوءي کار - بدیشی - بھاڑا گاڑی - بندوک - کھبر - کاگذ - شرط - سارنگ - کارتوج - موٹا - میلا - گلت ودیا - حساب - لمبا - اُستاد - افسوس - پاپوش - پیرھن - جانور - جاگیر - چشمہ - حاضر - حضور حکیم - خرگوش - خیال - سوال - سردار - ضرور - طاق - الادا (علاحدہ) - درکار - نیلام - نرم - ھجم (ھضم) -

تلنگي کے کچھہ ھندستاني لفظ | سوا - پاو - پچیس - نوجوان - اصلي - تالا - نمونہ - اُلٹا - برابر -

بس - برآمد - حاضر - حضور - امانت - سوال - ڈول - سڈول - عوض (آمدني) - محکمہ - دفتر - برباد - ویاپار (بیوپار - کھجانا (خزانہ) - کھرا - کھوٹي کھوٹا - جھگڑا - منصب - خاطر - دکان - چھاتي - تیار - نگدو (نقد) - پھیڑا (پیڑا - دھوان - بات چیت - چمچہ - پیشہ -

کل‌قومي لفظ

هندستان کے آس پاس تین بڑی بڑي زبانوں کے بولنے والے آباد هیں - ایراني، عربي، اور مغلئي - مغلئی زبانوں میں ملاءی، برمي، چیني، تبتی زبانیں هیں - هندستان کے لیے کل‌قومي (International) لفظ وهي هوں گے، جو ایشیاءی قوموں میں سب قومیں سمجھتي هوں - لیکن افسوس یه هے که همارا بهت کچھ تجارتي یا حکومتي کام یورپ سے هے - اِسي لیے ایشیاءی، خاص کر مغلئي زبانوں کے نئے لفظ همارے سامنے نهیں آتے، اور کل‌قومي نهیں بنتے -

یورپ اور امریکا کے ملکوں میں جو لوگ آتے جاتے هیں، وه ایک دوسرے کے بهت سے لفظ سمجھنے لگتے هیں - بنیادي انگریزي والوں نے اُنهیں کل قومي مانا هے - اُن میں سے بهت سے لفظ هندستان میں بهي سمجھے جاتے هیں- اُن کي فهرست نیچے دی جاتي هے، اگر ضرورت هو تو هم اُنهیں بهي هندستاني زبان میں ملا لیں :—

الکحل، الومي‌نیم، آٹوموباءل، بینک، بار، بیف، بیئر، کلنڈر، کیمسٹ، چک، چاکلیٹ، (شوکولا)، کورس، سگرٹ، کلب، کافي، کالوني، ڈانس، اِنجنیر، گیس (گاز)، هوٹل - اِن فلوانزا، لاوا، مادام، نکل، اوپرا، آرکسٹرا (ارقصترا) پارافین، پارک، پاس پورٹ، پےٹنٹ، گراموفون، پیانو، پولیس، پوسٹ، پروگرام، پروپاگنڈا،

ریڈیو، رسٹوران - سر (سری جناب)، اسپورٹ، ٹیکسی، ٹی ٹیلیگرام، ٹیلیفون، ٹیریس، تھیٹر، تمباکو، یونیورسٹی وسکی، زنک (جستا) - (کل گنتی پچاس) -

انہیں کے ساتھ ساتھ بارہ سائنسوں کے نام ہیں : الجبرا، ارتھمیٹک، بیالوجی، کیمسٹری، جغرافیا، جیالوجی، جیومٹری، میتھے میٹکس، فزکس، فزیآلوجی، سامیکالوجی، زوآلوجی - ہندستانی زبان میں، ان میں سے کئی کی ہندستانی بنالی گئی ہے - ان کے علاوہ بارہ لفظ اور ہیں جو ایک حد تک کل قومی مانے گئے ہیں : کالج، ڈومنین، ام بیسی (سفارت خانہ)، امپائر (سام راج) امپیریل، کنگ، میوزیم، پریزیڈنٹ، پرنس، پرنسس کوئن، رائل -

پچاس کل قومی لفظ ایسے ہیں جو خاص خاص موقعوں پر کام میں لائے جاسکتے ہیں - اور انگریزی کی بنیادی کتابوں میں بھی کہیں نہیں پائے جاتے ہیں - پہلی چار بنیادی کتابیں جو ہم نے لکھی ہیں، ان میں یہ لفظ بالکل استعمال نہیں کئے گئے - وہ یہ ہیں :-

امونیا، اسبسٹاس، بیلے، کیفے، شیمپین، شوفر، سرکس، سٹروں، کاک ٹیل، کوناک، ڈائی نامائٹ، انسائکلوپیڈیا، گلیس رین، ہامی نا، ہائی جین، ہسٹیریا، اینفلوئنزا، جاز، لکر، مکارونی، ملیریا، میےنیا، نکوٹین، آلو، اوملیٹ، اوپیم، پیراڈائز، پن گوئن،

پلیٹنی نم ' پوٹاش ' پیجاماز ' پرامڈ ' کونین ' ریڈیم ' ریفریجریٹر '
رھیومیٹزم ' رمسلاد ' سارڈن ' تاپی اوکا ' توست ' تارپیڈو ' ونلا وایولن '
ویزا ' وودکا ' وولت ' زیبرا -

سائنس کے بنیادی لفظ

عام اور کل قومی لفظوں سے ہر طرح کا کام لیا جاسکتا ھے -
ریڈیو کی بات چیت ' ڈراما ' کہانی ' تاریخ (قوموں کی کہانی) '
بچوں اور بوڑھوں کی تعلیم ' کھیل کود اور سوشل یا سماجی کاموں '
تجارت اور سائنس کے بیانوں خاص سائنسوں کے لیے خاص
کے لیے اوپر لکھے ہوئے لفظ بالکل کافی ہیں - لیکن کام اس طرح
سو دو سو لفظوں کو بڑھانا ضروری ہوگا - بنیادی انگریزی میں یہ
کیا گیا ھے کہ صرف سو لفظ بڑھائے ہیں - یہ عام سائنس کے لفظ
ہیں ' جو ہر سائنس میں کام میں لائے جاسکتے ہیں ' جیسے : کاربن '
سل (خانہ) ' چارج ' سرکٹ ' کائل ' ڈیسی مل ' آکسی جن ' سوڈا ' سلفر '
ویلو ' وج (پچر) ' یی س ٹ (خمیر) ' زیرو (صفر) - ان میں سے
بہت سے لفظوں کی هندستانی بن سکتی ھے لیکن جو لوگ
سائنس کی دن دونی رات چوگنی ترقی کو جانتے ہیں وہ کہتے
ہیں کہ سائنس کے یوروپین لفظوں کو جوں کا توں لے لینا چاھیے -
هندستانی نہ بنانا چاھیے - ورنہ ہم بہت پیچھے رہ جائیں گے - ہم
اِس خیال سے اتفاق کرتے ہیں -

ان سو لفظوں کے علاوہ ہر خاص سائنس کے لیے پچاس پچاس لفظ اور بڑھا لیے جاتے ہیں - اِس پر امریکا میں خاص طور پر کام ہو رہا ہے -

بنیادي گرامر

هندستاني زبان کی گرامر (زبان کے قاعدے) هندوستان والوں کے لیے بہت آسان ہے - هندستاني زبان اِس طرح بني ہے کہ دوسرے ملکوں کے لوگ تھوڑي سی محنت میں اسے سیکھ سکتے ہیں - یہ قاعدے ہم نے ایک کتاب میں الگ لکھ دیے ہیں - ان میں سے خاص خاص یہ ہیں :-

(۱) هندستاني میں کچھ نام اور صفتیں نر ہوتی ہیں اور کچھ ناري مادہ -

(۲) اگر ایک واحد کو کئي (جمع) بنانا چاہیں تو اُس کے بھي خاص قاعدے ہیں -

(۳) "کام" (فعل) اور ناموں کي جگہ جو لفظ لائے جاتے ہیں "(یعني ضمیریں)" اُن کا پورا "پھیر" یعني "گردان" سیکھنا چاہیے -

بنیادي محاورے

محاورے (پھیلے ہوئے معني یا خاص معني) دو طرح کے ہوتے ہیں- ایک تو وہ جو لفظوں کے ملانے سے بنتے ہیں اور اُن کے معنی

بھی صاف ہوتے ہیں، سمجھانے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے، ہاتھ سے :—ہمارے ہاتھ میں ہے (ہمارے قبضے میں ہے) - ہمارے ہاتھ لگا (ہمیں ملا) - ہاتھ سے جاتا رہا (نقصان ہوگیا) - لیکن کچھ ایسے محاورے بھی ہیں جو ہندستانی نہ جاننے والے کو سمجھانے پڑیں گے، جیسے : ہاتھ پتھر کے نیچے دبنا، ہاتھ اُٹھانا، ہاتھ چھوڑنا، ہاتھ رکھنا، ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہوئے بیٹھنا - ہاتھ صاف کرنا، ہاتھ ملنا، ہاتھوں ہاتھ لینا، ہاتھ کا سچا۔ ایسے محاوروں کو عام کتابوں میں اِستعمال کرکے سکھایا جاتا ہے - اور اُن کو پڑھنے اور بولنے سے اُن کا مطلب دل میں جم جاتا ہے -

بنیادی ہندستانی کے فائدے

لکھنا بہت ہے؛ لیکن جگہ کم ہے- اِس لیے صرف تھوڑی سی باتوں پر یہ بیان ختم کیا جاتا ہے -

(۱) اگر ہم بنیادی ہندستانی کو عام تعلیم کے لیے مان لیں تو ہمارے اسکول کے بچوں اور عام پڑھنے والوں کے دماغوں سے پانچ لاکھ لفظوں کا بوجھ ہٹ جائے گا اور صرف بارہ تیرہ سو لفظوں کے اُلٹ پھیر سے پوری ہندستانی زبان کا کام چل جائے گا - اور ہر ایک سائنس یا علم و فن کے لیے صرف ایک سو عام، اور پچاس خاص لفظ بڑھانے پڑیں گے -

(۲) ہندوستان کے دور دور کے صوبے منجھ دیس کی زبان بہت آسانی سے سیکھ لیں گے - اور ان کے لیے لیٹن یا اُن ہی کے

صوبے کا خط کام میں لایا جائے' تو هندي اُردو کا جھگڑا بھي بے معني هوجائے گا

(۳) هندستاني ایک کل‌قومی زبان هے - اگر "بنیادي هندستاني" کو لیٹن خط میں لکھا جائے' تو یہ زبان یورپ اور امریکا میں بھي آسانی سے پھیل سکتی هے -

(۴) جو لوگ معمولي یا عام هندستاني سیکھنا چاهیں گے اُن کے لیے بنیادي هندستاني سے زیادہ اچھا اور کوئي طریقہ نہیں هوسکتا -

---

Printed at the Crown Press, Allahabad.